ہر شخص کو خوش نہیں کیا جا سکتا

ایک بوڑھا آدمی اور اُس کا لڑکا بازار جا رہے تھے۔ بوڑھا ایک گدھے پر سوار تھا اور لڑکا گدھے کی لگام پکڑے آگے آگے چل رہا تھا۔ راستے میں ایک آدمی اُنھیں دیکھ کر کہنے لگا" ذرا اِس بوڑھے کو دیکھنا۔ آپ تو گدھے پر سوار ہے اور بیٹے کو پیدل چلا رہا ہے۔"

بوڑھا یہ سُن کر گدھے سے اُتر گیا اور بیٹے سے کہا" یہ آدمی ٹھیک کہتا ہے۔ تُم تھک گئے ہو گے۔ لو اب تُم سوار ہو جاؤ۔ میں پیدل چلتا ہُوں۔"

بیٹے کو باپ کا حکم ماننا پڑا - وہ گدھے پر سوار ہو گیا اور باپ پیدل چلنے لگا - ابھی تھوڑی ہی دُور گئے ہوں گے کہ ایک اور آدمی مِلا - وہ انھیں دیکھ کر کہنے لگا - "ذرا اِس نالائق لڑکے کو دیکھنا خُود تو گدھے پر سوار ہے اور بُوڑھے باپ کو پیدل گھسیٹ رہا ہے -"

بُوڑھے نے یہ سُن کر بیٹے کو بھی گدھے سے اُتار لیا اور دونوں پیدل چلنے لگے - تھوڑی دُور چلے ہوں گے کہ دو آدمی ملے - وہ انھیں دیکھ کے بولے :

"اِن بے وقُوفوں کو دیکھو کہ سواری کے ہوتے ہُوئے بھی پیدل چل رہے ہیں -"

یہ سُن کر دونوں باپ بیٹے گدھے پر سوار ہو گئے. آگے چل کر انھیں ایک اور آدمی مِلا - وہ ان دونوں کو گدھے پر سوار دیکھ کر کہنے لگا "ہے ہے ! کتنے ظالم لوگ ہیں - بے زبان جانور پر ذرا ترس نہیں آتا. بے چارے کو بوجھ سے مارے ڈالتے ہیں -"

بُوڑھا یہ سُن کر بیٹے سے کہنے لگا "لاؤ اِس آدمی کا دِل بھی خُوش کر دیں -" یہ کہہ کر بُوڑھے نے گدھے کے پچھلے پاؤں پکڑے اور لڑکے نے اگلے اور دونوں

اُس کو اُٹھا کر لے چلے۔

اِتّفاق سے راستے میں ایک دریا پڑتا تھا۔ دریا کے پُل پر پہنچ کر گدھے نے گھبرا کر دولتّیاں جھاڑیں اور دریا میں گِر پڑا اور گِرتے ہی گہرے پانی میں ڈُوب گیا۔

بُوڑھا بولا۔" افسوس ہم سے ایک آدمی بھی خُوش نہ ہُوا اور گدھا مُفت میں ہاتھ سے گیا"۔

سچ ہے دُنیا میں ہر شخص کو خُوش کرنا مُمکِن نہیں"۔